

# حزن البیت الحرام



مؤلف

شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۶۵۶ھ بمطابق ۱۲۵۸ء)

مترجم

خادم الأمت ابوالحسن

حضرت اقدس سید نور زمن نقشبندی شاذلی حفظہ اللہ

خلیفہ مجاز حضرت اقدس سید احمد علی شاہ حبیب نقشبندی مجددی نور اللہ مرقدہ

ناشر خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ ناظم آباد کراچی

زیرنگرانی: مرکز خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ پاکستان

LS-06، سرت آرکیڈ، بکسر 6-X، مرکزی جامع مسجد گلشن معمار، کراچی

# حَرْبُ الْحَرَمِ

شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۶۵۶ھ بمطابق ۱۲۵۸ء)

مؤید

مُخَادِمُ الْأُمَمِ أَبُو الْحَسَنِ

حَضْرَتُ أَقْدَسُ سَيِّدُنَا **مَوْلَانَا** نَقِشْبَنْدِی شَاذَلِی حِفْظُ اللَّهِ

حضرت اقدس سید احمد علی شاہ حبیب نقشبندی مجددی نور اللہ مرقدہ

مترجم

خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ ناظم آباد کراچی  
زیر نگرانی: مرکز خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ پاکستان

## تعارف صاحب حزب البحر

نام: نور الدین کنیت: ابوالحسن لقب: شاذلی  
مکمل نام: ابوالحسن نور الدین بن عبد اللہ بن  
عبد الجبار بن یوسف ابن ہرمز المغربی  
الشاذلی الشریف الحسنى

ولادت: غمارہ جو سبتہ کے قریب شمال مراکش  
میں واقع ہے ۵۹۱ھ مطابق 1195ء میں  
ایک کسان کے گھر پیدا ہوئے۔

طریقت : سلسلہ شاذلیہ کے بانی جبکہ  
طریقت اپنے شیخ عبدالسلام بن مشیش رحمۃ اللہ علیہ  
سے سیکھی جو خلیفہ تھے عباس ابوالمرسی رحمۃ اللہ علیہ کے۔

وفات: ۶۵۶ھ مطابق 1258ء میں خمیسر  
جو بحیرہ احمر کے ساحل پر قنا اور قصیر کے  
درمیان واقع ہے۔

سلسلہ شاذلیہ صوفیاء کا ایک سلسلہ ہے جس کے بانی  
 ابوالحسن نورالدین بن عبداللہ شاذلی المغربی ہیں۔ جو  
 قریہ غمارہ میں پیدا ہوئے اور ملک یمن کے صحرائے  
 عیذاب میں ساحل کے قریب بمقام مخار میں رحلت  
 فرمائی (صحرائے عیذاب وادی ہمان کے نزدیک مصر  
 میں واقع ہے) اور شاذلہ جو جبل زعفران کے نزدیک  
 تیونس میں واقع ہے اس کی طرف نسبت کرتے ہوئے  
 شاذلی کہلاتے ہیں سیدنا ابوالحسن بن عبداللہ الشاذلی نسبا  
 سادات بنی حسن سے ہیں جن کا ۷ اواسطوں سے نسب  
 حسن بن علیؑ کے ساتھ ملتا ہے۔ آباؤ اجداد کا مولد و  
 مسکن مغربی اقصیٰ مراکش (شمالی افریقہ) ہے۔  
 موصوف نے اوائل عمری میں تیونس میں مقیم ہو کر تحصیل  
 علم کی اور طریقت میں تیونس کے شیخ المشائخ عبدالسلام  
 بن مشیشؒ سے فیضیاب ہوئے طریقہ شاذلیہ بواسطہ  
 جعفریؒ سیدنا امام حسنؒ سے جا ملتا ہے۔

سلسلہ شاذلیہ کی بنیادیں مندرجہ

ذیل اصولوں پر استوار ہیں

(۱) اخلاص (۲) توبہ (۳) نیت

(۴) اتباع کتب سنت (۵) خلوت

(۶) جہاد بالنفس دشمنان دین

(۷) تربیت نفس (۸) دنیا سے بے رغبتی

(۹) عبودیت (بندگی خدا)

(۱۰) طاعات (عبادات ترک نہ کرنا)

(۱۱) ذکر (قلب و زبان کے ساتھ)

(۱۲) علم الیقین (۱۳) ورع (تقویٰ)

(۱۴) زہد (غیر اللہ سے قلب کو صاف کرنا)

(۱۵) توکل علی اللہ (۱۶) رضائے الی اللہ

(۱۷) محبت الہی

دعائے ”حزب البحر“

”حزب البحر“ کی سند کے بارے میں شیخ کے بعض معاصرین نے یہ فرمایا جس کو شیخ عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے ”من کبریٰ“ میں نقل کیا ہے کہ ”وَاللّٰهُ لَقَدْ أَخَذْتُ مِنْ فَمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَرْفًا حَرْفًا“ بخدا اس حزب کو میں نے لفظ بہ لفظ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھا ہے، حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے صحرائے عمید اب میں اپنے مریدوں اور معتقدوں سے اس حزب کی بابت یہ وصیت کی: ”إِحْفَظُوا أَوْلَادَكُمْ فَإِنَّ فِيهِ الْأَسْمَ الْأَعْظَمَ“ اپنی اولاد کو یہ حزب زبانی یاد کراؤ، بے شک اس میں اسم اعظم ہے۔

شان ظہور:

یہ دعائے مبارکہ سیدنا امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کو دربار رسالت سے سمندر میں عطا کی گئی، عارف باللہ شیخ

احمد بن محمد بن عیاد شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ”المفاخر العلیۃ  
 فی مآثر السادلیۃ“ اور دیگر متعدد علماء نے اپنی کتب  
 میں بیان کیا کہ حج کے موسم میں جب قاہرہ کے لوگ حج  
 کو جا چکے تھے، امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے  
 مریدین سے فرمایا کہ ہمیں غیب سے حج کا حکم ہوا ہے؛  
 لہذا سفر کے لئے جہاز کا انتظام کیا جائے، اس وقت اکثر  
 جہاز تو عازمین حج کو لے کر روانہ ہو چکے تھے، ایسے میں  
 ایک عیسائی کا جہاز دستیاب ہوسکا، سیدنا امام ابوالحسن  
 شاذلی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مریدین سمیت اس جہاز میں عازم  
 سفر ہوئے، ابھی جہاز قاہرہ سے نکلا ہی تھا کہ اچانک  
 مخالف سمت کی تند و تیز ہوا چلنے لگی، سفر موقوف کر کے لنگر  
 ڈال دیئے گئے، موافق ہوا کا انتظار کیا جانے لگا مگر ایک  
 ہفتہ گزر جانے کے باوجود موافق ہوا میسر نہ آئی۔ امام ابو  
 الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے مخالفین و معاندین نے طعنے دینے  
 شروع کر دیئے کہ کہتے تھے کہ مجھے غیب سے حج کا حکم ہوا

اور اب قدرت خداوندی سے حج کو نہیں جا پارہے ہیں،  
 یہ باتیں سن کر آپ کو قلق ہوا، آپ نے زبان سے کچھ نہ  
 کہا کہ اولیاء کا یہی شعار ہے، ایک دن آپ اسی  
 اضطراب کے عالم میں قیلولہ کے لئے آرام فرما ہوئے،  
 خواب میں سرکارِ دو عالم ﷺ کی زیارت سے مشرف  
 ہوئے، سرکارِ دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ابوالحسن یہ  
 دعا پڑھو، آپ نے بیدار ہو کر عطا کردہ وہ دعا پڑھی، اس  
 کے بعد جہاز کے عیسائی کپتان سے فرمایا کہ لنگر اٹھا دو،  
 اس نے عرض کی: حضور! اگر لنگر کھول دیں تو جہاز جدہ  
 جانے کے بجائے دوبارہ قاہرہ پہنچ جائے گا، آپ نے  
 فرمایا کہ تم جہاز کے لنگر کھول دو، اللہ تعالیٰ کرم فرمائے گا،  
 آپ کے حکم پر جہاز کا کپتان لنگر کھولنے کے لئے بڑھا  
 تو موافق سمت کی اتنی تیز ہوا چلنے لگی کہ لنگر کھولنا ممکن نہ  
 رہا اور لنگر کو کاٹنا پڑا، آپ ﷺ کی اس کرامت کو عیسائی  
 کپتان کے دو جوان بیٹے دیکھ کر اسی وقت مسلمان

ہو گئے، اپنے بیٹوں کے مسلمان ہونے پر عیسائی کپتان کو نہایت افسوس ہوا اور وہ رات کو اسی غم کی حالت میں سو گیا، اس کپتان نے خواب میں دیکھا کہ سیدنا امام ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مریدین کے ہمراہ جنت میں داخل ہو رہے ہیں اور ان کے پیچھے پیچھے اس کے دونوں بیٹے بھی تھے، یہ منظر دیکھ کر اس عیسائی کپتان نے بھی جنت میں داخل ہونا چاہا تو فرشتوں نے اسے روک دیا اور کہا کہ تم اس کے اہل نہیں ہو، عیسائی کپتان کی آنکھ کھلی تو اس نے اپنے عقائد سے توبہ کی اور سیدنا امام ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ پر مسلمان ہو گیا۔

### نوٹ

ایک روایت کے مطابق ابو الحسن شاذلیؒ کا نام علی بھی تحریر کیا گیا ہے۔ تو مندرجہ بالا روایت کو مد نظر رکھتے ہوئے حضرت کا مکمل نام یوں بھی ہوگا ابو الحسن علی بن عبد اللہ بن عبد الجبار بن یوسف ابن ہرمز المغربی الشاذلی الشریف الحسنى۔

دعاء حزب البحر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا اللَّهُ

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا حَلِيمُ يَا عَلِيمُ

أَنْتَ رَبِّي وَعِلْمُكَ حَسْبِي فَنِعْمَ

الرَّبُّ رَبِّي وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِي

تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ

الرَّحِيمُ نَسْأَلُكَ الْعِصَّةَ فِي

الْحَرَكَاتِ وَالسَّكِّنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ

وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُونِ

وَالشُّكُوكِ وَالْأَوْهَامِ السَّائِرَةِ  
 لِلْقُلُوبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوبِ فَقَدْ  
 ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا  
 شَدِيدًا (جب یہ لفظ یعنی شدیدًا پڑھ  
 چکے تو واہنی انگشت شہادت سے آسمان کی  
 طرف اشارہ کرے) وَإِذْ يَقُولُ  
 الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ  
 مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا  
 غُرُورًا ۝ فَثَبَّثْنَا وَانْصَرْنَا (اس جگہ

یعنی اُنصُرْنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں  
خیال کرے) وَتَخْرِلْنَا هَذَا الْبَحْرَ  
كَمَا تَخَرَّتْ الْبَحْرَ لِمُوسَى عَلَيْهِ  
السَّلَامُ وَتَخَرَّتْ النَّارُ لِابْرَاهِيمَ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَخَرَّتْ الْجِبَالُ  
وَالْحَدِيدُ لِذَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
وَتَخَرَّتْ الرِّيحُ وَالشَّيْطَانُ وَالْجِنَّ  
لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَخْرِلْنَا  
كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ

وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا  
وَبَحْرَ الْآخِرَةِ وَسَخَّرْنَا كُلَّ شَيْءٍ  
يَأْمَنُ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ  
كَهَيْعَصَ كَهَيْعَصَ كَهَيْعَصَ  
اس کلمہ کو تین بار لکھا گیا اس لئے کہ تین بار  
پڑھا جاتا ہے اور اس کے اول دفعہ پڑھنے  
میں ہر حرف کے ساتھ انگلیاں داہنے ہاتھ کی  
بند کرے اس طرح کہ اول حرف کے ساتھ  
چھنگلی پھر دوسرے حرف کے ساتھ چھنگلی کے  
قریب کی انگشت تیسرے حرف کے ساتھ بیچ

کی انگلی چوتھے کے ساتھ انگلی شہادت کی  
پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرے اور اسی  
طرح بند رکھے پھر دوسرے گھٹیا عص کے  
ساتھ اسی ترتیب سے کھول دے۔ پھر  
تیسرے گھٹیا عص کے ساتھ بند کرے۔

أُنْصُرْنَا (یہاں پر یعنی اُنْصُرْنَا پڑھنے میں  
پہلی انگلی یعنی چھنگلی کھول دے) فَإِنَّكَ خَيْرُ  
النَّاصِرِينَ وَافْتَحْ لَنَا (یہاں اسی طرح  
دوسری انگلی کھول دے) فَإِنَّكَ خَيْرُ  
الْفَاتِحِينَ وَاعْفِرْ لَنَا (یہاں تیسری انگلی  
کھول دے) فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ

وَارْحَمْنَا (یہاں چوتھی انگلی کھول دے)  
 فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ وَارْزُقْنَا  
 (یہاں پانچویں انگلی کھول دے اور ترتیب  
 کھولنے کی وہی ہے جو بند کرنے کی ہے)  
 فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّاٰزِقِينَ وَاحْفَظْنَا  
 فَإِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِينَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا  
 مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَهَبْ لَنَا مِنْ  
 لَدُنْكَ رِيْجًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ  
 وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ  
 رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ

وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّينِ  
وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُورَنَا  
(یہاں پر یعنی اُمورِنا پڑھنے میں مطلب کا  
دل میں خیال رکھے) مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا  
وَابْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي  
دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ صَاحِبَنَا فِي سَفَرِنَا  
وَخَلِيفَةً فِي اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلَى وُجُوهِ  
(اس جگہ یعنی وُجُوہ پڑھنے میں بہ تصورِ اعداء

داہنے ہاتھ کی مٹھی باندھ کر نیچے کو اشارہ کرے

اور کھول دے) اَعْدَاۤئِنَا وَاَمْسَخْهُمْ

عَلٰی مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيعُوْنَ

الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيَّ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ

لَطَمَسْنَا عَلٰی اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا

الصِّرَاطَ فَاَنۢى يُبْصِرُوْنَ ط وَلَوْ نَشَاءُ

لَمَسَخْنَهُمْ عَلٰی مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا

مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُوْنَ ط

یٰس ۝ وَالْقُرْآنِ الْحَكِیْمِ ۝ اِنَّكَ

لَيْنَ الْهُرُسَلَيْنِ ۝ عَلَى صِرَاطٍ  
مُسْتَقِيمٍ ۝ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝  
لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ  
غَافِلُونَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى  
أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا  
فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ  
فَهُمْ مُّقْبَحُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ  
أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا  
فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝

شَاهَتِ الْوُجُوهُ شَاهَتِ الْوُجُوهُ  
 شَاهَتِ الْوُجُوهُ (یہ کلمہ تین بار لکھا گیا۔ ہر  
 بار یہاں دل میں اپنے دشمنوں کا خیال رکھے کہ  
 تباہ ہو جائیں اور انہاں تھ زمین پر مارے ہر بار میں)  
 وَعَنْتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ  
 خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ طَسَ طَسَمَ  
 خَمَعَسَقَ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيْنَ ۝  
 بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيْنَ ۝ خَمْ خَمْ خَمْ  
 خَمْ خَمْ خَمْ خَمْ (چونکہ سات مرتبہ پڑھا جاتا  
 ہے اس لئے سات جگہ لکھا گیا۔ پہلی بار پڑھ

کر داہنی طرف پھونک مارے اور دوسری بار  
 پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر  
 سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں  
 بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور  
 ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھ پر اندر کی  
 طرف دم کر کے تمام بدن پر ملے

مُحَمَّدٌ الْأَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا  
 لَا يُنْصَرُونَ ۝ حَمْدُ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ  
 مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ غَافِرِ الذُّنُوبِ  
 وَقَابِلِ الثَّوَابِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي  
 الطَّلُوتِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهُ الْمَصِيرِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ بِابْنِا تَبَارَكَ حِطَانُنَا

يَسَ سَقْفُنَا كَهْيَعَص (یہاں دا بنے ہاتھ

کی انگلیاں بند کرے چھنگلی سے شروع کرے

انگوٹھے پر ختم کرے اول حرف پڑھنے میں

چھنگلی بند کرے دوسرے پر اس کے پاس والی،

تیسرے پر درمیانی، چوتھے پر انگشت شہادت،

پانچویں پر انگوٹھا۔ ہر حرف کے پڑھنے کے

ساتھ ہی انگلی بند کرے) كِفَايَتُنَا حَمَّعَسَق

(یہاں انگلیاں کھولے ہر حرف کے ساتھ اسی

ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں)

حَمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيكَهُمْ اللَّهُ ط وَهُوَ  
 السَّيِّعُ الْعَلِيمُ ۝ سِتْرُ الْعَرْشِ  
 مَسْبُورٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللَّهِ نَاطِرَةٌ  
 إِلَيْنَا بِحَوْلِ اللَّهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ۝  
 (7 مرتبہ پڑھیں) وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ  
 مُحِيطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ ۝ فِي  
 لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ۝ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا  
 وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ (3 مرتبہ  
 پڑھیں) إِنَّ وَلِيَّ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ

الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ۝

( 3 مرتبہ پڑھیں ) حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ

إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝ ( 7 مرتبہ پڑھیں )

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ

شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ ( 3 مرتبہ پڑھیں )

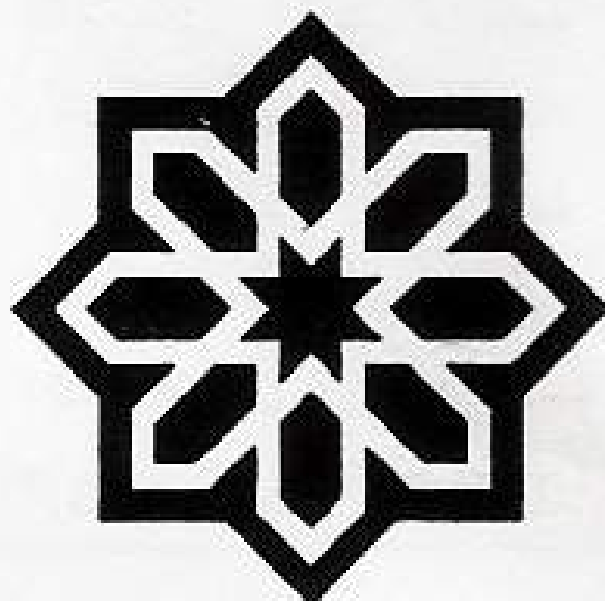
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

الْعَظِيمِ ۝ ( 3 مرتبہ پڑھیں ) وَصَلَّى اللَّهُ

عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

أَجْمَعِينَ طَبَرُحُمَّتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ٥

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



## منقبت شاذلیہ

چار سو دھوم مچی نقشبندی شاذلی آئے  
 طریقت کیا ہے یہ سب کو سکھانے شاذلی آئے  
 نبی معصوم ہیں معصوم ہیں ان سنا نہیں کوئی  
 سبھی کو ہی بتانے نقشبندی شاذلی آئے  
 حدیں کیا ہیں طریقت اور فقہت کے اصولوں کی  
 سکھانے آج کے ان صوفیوں کو شاذلی آئے  
 ابھی بھی وقت ہے کچھ سیکھ لو شیخ مقصد سے  
 تصوف کی ڈگر سب کو دکھانے شاذلی آئے  
 سلاسل تو بہت ہیں مٹی بھی چار سو پھیلے  
 اصل کیا ہے نقل کیا ہے دکھانے شاذلی آئے  
 میرا رہبر جہاں میں ہے نرالا دیکھ لو آکر  
 لطائف کی حقیقت کو بتانے شاذلی آئے  
 چنا ہے حق نے میرے شیخ کو لاکھوں کے جہر مٹ سے  
 ادائے بندگی کیا ہے دکھانے شاذلی آئے  
 وہ شانی ذات حق ہے لوگ کہتے ہیں معالج کو  
 عقائد کا سبق سب کو پڑھانے شاذلی آئے  
 احقر خائب دعا: عارف علی نقشبندی شاذلی



سب سے پہلے مشیت کے انوار سے نقش روح محمدؐ بنایا گیا  
پھر اسی نقش سے مانگ کر روشنی بزم کون و مکان کو سجایا گیا



# حجرِ نقش

نقش علیؑ

جادو کی کاٹ کیلئے انتہائی مجرب

نقش کشائشِ رزق

اور وسعتِ رزق کے لئے مجرب

باہم دستیاب ہیں نیز اسم ذات کا نقش و دیگر نقوش کیلئے رجوع فرمائیں

نوٹ: سلسلہ نقشبندیہ شاذلیہ کے تمام نقوش کی اجازت احقر کو مفت سے حاصل ہے

سلسلہ نقشبندیہ شاذلیہ کے مجرب نقوش انگلی می اور لاکٹ میں آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں

سلطان العارفین جامع المحاسن، پیر طریقت، رہبر شریعت، خانوادہ سادات کے روح رواں

حضرت اقدس خادم الامت سید نور زمان ہاشمی نقشبندی شاذلی

کے شاگرد و خلیفہ

## فضل الرحمن نقشبندی شاذلی



Fazalurrehmannaqshbandishazli



0315-7800499



Fazalulrehman88



0300-2869324